© rasailojaraid.com

سید محمد یونس بخاری

بیادِ امیرِ شریعت

سید الابرار کا عاشق

اک شخص تھا اللہ کے دلدار کا عاشق
بطحا کے سبھی کوچہ و بازار کا عاشق

وہ قافلۂ مہر و وفاکیش کا سرخیل
وہ زمزمۂ جرأت و ایثار کا عاشق

افکار میں، اعمال میں ہر گام. رہا وہ
دربارِ نبی پاک کے انوار کا عاشق

تھا وادیٔ فاراں کے خطیب ابدی کی
تنویر کا، تاثیر کا، للکار کا عاشق

وہ مردِ خداد، برق تپاں، مہرِ درخشاں
طاغوت سے ہنگامہ و پیکار کا عاشق

وہ سیّد جنگاہ، شہنشاہِ خطابت
بربادیٔ افرنگ کی چھکار کا عاشق

درجھد و غزیٔ دارورسن کا رسیا
آزاد چمن کے گلؔ و گلزار کا عاشق

وزدانِ نبوّت کے لئے خنجر براں
صدیق کی ہر عظمتِ کردار کا عاشق

وہ میرِ شریعت تھا جہانِ علماً میں
اصحابِ نبی پاک کے آثار کا عاشق

تھی خرمنِ باطل پہ جو اِک برقِ بلا خیز
ہر کوئی ہے اُس گرمیٔ گفتار کا عاشق

تھے لوگ زر و مال و جواہر کے پجاری
وہ شخص فقط سیّد الابرار کا عاشق

اللہ نے اک سوزِ دروں بخشا تھا اسکو
سردار تھا، جرار تھا، اخیار کا عاشق

وہ عشق بکف، درد بہ دلِ ثانیٔ جامی
ایسا نہ ملے گا میری سرکار کا عاشق

(گجرات ۱۴ اگست ۱۹۹۵ء)

© rasailojaraid.com